کیا عورت کیلئے پردہ ضروری ہے یا نہیں

زیر سرپرستی :

مولانا غلام نبی شاہ نقشبندی

از :

ڈاکٹر محمد سراج الرحمٰن ایم۔ڈی۔ایس

زیر اہتمام:

شاہ ایجوکیشنل سوسائٹی، حیدرآباد

ہیڈآفس : مکان نمبر 17-2-120913 یاقوت پورہ، حیدرآباد۔۳۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

کیا خوب بنایا ہے ستار حقیقی نے
عورت کیلئے پردہ، پردہ کیلئے عورت

پردہ عورت کی عصمت اور پاکدامنی کا محافظ ہے!

آج کی دنیا کے غیر مسلم کہتے ہیں کہ اسلام نے عورتوں کو پردے کے ذریعہ پس پشت ڈالدیا اور میڈیا کے ذریعہ اسلامی پردے پر گوناں گوں اعتراضات بلکہ طرح طرح کے حملے کئے جارہے ہیں۔اسکی تفصیلات میں جانے سے پہلے میں آپ کواسلام کی آمد سے پہلے انسانی معاشرہ میں عورتوں کا مقام کیا تھابتادینا چاہونگا اس پرغوروفکر کیجئے۔

★ پچھلے زمانے میں عورتوں کونفسانی خواہشات کے کھلونے کے طور پراستعمال کیا گیااور حددرجہ کم ترکرکے گوناں گوں طریقوں سے ذلیل وخوار بھی کیا جاتا رہا۔

★ بے بی لون (Babylon) کے دور میں اگرکوئی مرد عورت کو ناحق قتل کردیتاتو اُسکی سزا اُسکی بیوی کودیجاتی تھی۔

''تنگ نظری پرغورکروکہ جرم کرے کون اورسزا بھگتے کون؟''

★ گریک (Greek) دور میں جبکہ اس دورکوانسانیت کا بہترین دور مانا جاتا ہے عورتوں کے حقوق کو حددرجہ دبایا گیا مثلاً گریک کی مائتھالوجی میں عورت کے تصورکو(پانڈورا) یعنی انسانیت کی خرابی اور برائی کی جڑ قراردیا گیااورمردسےعورت کوئی درجہ کم ترین، ذلیل ترین قراردیکراسکے ساتھ جیسا چاہے سلوک کیا جاتا۔اس دورمیں نفسیاتی خواہشات کا ہرطرف بول بالا تھا۔

✸ رومن (Roman) کے عروج دور میں شوہر اپنی بیوی کو قتل کرنے کا مختار تھا اس دور میں شرمناک خواہشات اور عریانیت عوام و خواص میں رچی بسی تھی۔

✸ اجپشین (Egyptian) دور میں عورتوں کو شیطان مانا جاتا تھا۔ عورت نظر آتے ہی لعنت ملامت کی جاتی تھی۔

✸ عرب (Arab) میں اسلام سے پہلے عورتوں کو ذلت وحقارت کی نظر سے دیکھا جاتا اور لڑکی پیدا ہوتے ہی اسے زندہ دفن کردیا جاتا۔

✸ عرب میں جیسے ہی اسلام نازل ہوا عورتوں کو بہت اونچا اور اعلی مقام دیدیا کہ عورت بھی مرد کے برابری کا حق رکھتی ہے۔

اسلام نے عورتوں کو آج سے 1426 سال پہلے ہی ان کو انسانی حقوق دیتے ہوئے سماج میں مرتبہ بلند کیا اور اسلام چاہتا ہے کہ عورت اپنے دئے ہوئے حقوق اور مقام کو قائم رکھے۔ عورت کی حفاظت اور نگرانی کیلئے عورت کے باپ، بھائی، اور شوہر کو نگرانکار مقرر کیا گیا۔

مرد کے لئے حجاب: غیر محرم سے پردہ کیلئے عورت کو حجاب کا حکم دینے سے پہلے مرد حضرات کو بھی نظر اور زینت وغیرہ کے حجاب کا حکم دیا گیا ہے جیسا کہ سورۃ نور کی ۳۰ ویں آیت میں ہے

ترجمہ: مسلمان مردوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کیلئے بہت صاف ستھرا ہے بیشک اللہ تعالیٰ کو انکے ہر عمل کی پوری خبر ہے۔

نظر کا حکم: قبل اسکے کہ مرد عورت کو دیکھنے پر غلط خیالات آئیں مرد اپنی نظر فوراً نیچے کرلیں۔

پہلی نظر: پہلی نظر چونکہ غیر اختیاری ہوتی ہے اس لئے معاف ہے بشرطیکہ نظر فوراً ہٹالے۔

دوسری نظر: ددوبارہ نظر ڈالنے میں برے خیالات اور وسوسے آنیکا اندیشہ ہے اِسی لئے دوسری نظر عمداً ڈالنا مکروہ ہے بشرطیکہ دوسری نظر بھی فوراً ہٹالے۔

تیسری نظر: تیسری نظر اس وقت ڈالی جاتی ہے جبکہ دل و دماغ میں فاسد خیالات آجاتے ہیں اس لئے تیسری نظر حرام ہے۔

خبردار! بدنظری ہی خواہشات نفسیانی اور زنا کی پہلی سیڑھی ہے۔ اسی لئے نظر کی حفاظت بے حد ضروری ہے۔

خرد نے کہہ بھی دیا **لا الٰہ** تو کیا حاصل
دل و نگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں۔
اقبالؔ

عورت کیلئے حجاب: عورت کیلئے حجاب کا حکم سورہ نور کی ۳۱ ویں آیت ملاحظہ فرمایئے۔

ترجمہ: اور مسلمان عورتوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی پارسائی (عصمت وعفت) کی حفاظت کریں۔اور اپنا بناؤ سنگھار غیر مردوں کو نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور دوپٹے (اوڑھنی) اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنا بناؤ سنگھار غیروں پر ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ یا شوہروں کے باپ یا اپنے بیٹے یا شوہروں کے بیٹے یا اپنے بھائی یا اپنے بھتیجے، بھانجے یا اپنے دین کی عورتیں یا اپنی کنیزیں یا ایسے نوکر جو شہوت والے نہ ہوں یا وہ بچے جن کو عورتوں کی شرم کی چیزوں کی خبر نہ ہو اور زمین پر پاؤں زور سے نہ رکھیں تاکہ ان کا چھپا ہوا زیور یا سنگھار ظاہر نہ ہو۔اور اللہ کی طرف توبہ کرو کہ **اے مسلمانو!** اس امید پر کہ تم سب کے سب فلاح پاؤ۔

مسلم شریف: بدچلن عورتوں اور مخنّث (ہجڑوے) مردوں سے بھی پردہ کیا جائے۔

غیروں کیلئے بناؤ سنگھار و خوشبو: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو عورت خوشبو لگا کر غیر مردوں کے پاس سے گذرتی ہے وہ ایسی عورت بدکار (زانیہ) ہے اور نامحرم مردوں کے سامنے سنگھار کر کے اِترانے والی عورت قیامت کے اندھیروں کی طرح ہے۔ اسکا کوئی نور نہیں اور ایسی عورت جو غیر مردوں کے سامنے مٹک مٹک کر چلے اس میں کوئی بھلائی نہیں بلکہ اس میں شر ہی شر اور بدی ہی بدی ہے

(ترمذی۔ مشکواۃ المصابیح)

حجاب کے چھ اُصول ہیں۔

پہلا اُصول:

سترِ مرد: مرد ناف سے لیکر پنڈلیوں تک اپنا جسم چھپائے جسکو ستر کہا گیا ہے۔ (یہ چھپانا فرض ہے)

سترِ عورت: عورت اپنا پورہ بدن چھپائے حتی کہ سر اور چہرہ بھی چھپائے (احزاب-۵۹)

حتی کہ ہاتھوں میں دستانے اور پیروں میں پاتابے بھی پہن لے تو احسن ہے۔

دیگر ۵ اصول جو مرد اور عورت دونوں کیلئے یکساں مقرر ہیں۔

۲) مرد، عورت کی وضع قطع کا لباس نہ پہنے اور عورت بھی مرد کی وضع قطع کا لباس نہ پہنے۔

۳) ایسا تنگ لباس نہ پہنے کہ جسم کی ساخت اور بناوٹ ظاہر ہو جائے۔

۴) اور ایسا باریک کپڑا بھی نہ پہنیں کہ جسم کا اندرونی حصہ باہر نظر آجائے۔

۵) اور ایسا کپڑا بھی نہ پہنیں جو لوگوں کیلئے جاذبِ نظر اور مرکزِ توجہ بن جائے۔

۶) غیر مسلم کے مشابہت کا لباس بھی نہ پہنیں۔

کپڑے کے حجاب کے ساتھ ساتھ آنکھوں کا دل کا اور سوچ و فکر کا اور اندازِ گفتگو کا حجاب بھی شامل ہے۔

حجاب (برقعہ) آوارہ لوگوں کی چھیڑ چھاڑ سے بچاتا ہے۔
قرآن کہتا ہے کہ حجاب (برقعہ) عورت کو مہذب اور قدر والی بناتا ہے اور غیر ضروری چھیڑ چھاڑ سے بچاتا ہے۔ مثلاً دو لڑکیاں جو یکساں خوبصورت ہوں ایک ہی بازار کے راستے سے گذر رہی ہوں ایک لڑکی یورپی (نیم برہنہ) لباس میں ہو اور دوسری اسلامی حجاب میں ہو اسی راستے کے ایک نکڑ پر چند آوارہ نوجوان (سڑک چھاپ فرہاد) بیٹھے ہوں تو آپ ہی کہینگے کہ یورپین تہذیبی لباس والی لڑکی کو نشانہ بنائینگے۔
نوٹ: ممبئی اور فرانس میں فلمی ایکٹرس ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کیلئے اسلامی برقعہ استعمال کرتے ہوئے، سلامتی اور سکون کیساتھ اپنی منزل کو پہنچ رہے ہیں۔

پردے کے فائدے: چہرہ اور جسم کا حسن و جمال بارونق رہتا ہے۔
☆ عفت و عصمت اور شرم و حیاء سلامت رہتی ہے۔
☆ اہل خانہ اور شوہر و بیوی پر سکون اور مطمئن رہتے ہیں۔
☆ رضائے الٰہی نصیب ہوگی۔

بے پردگی کے نقصانات: مخلوط تعلیم سے لڑکا، لڑکی وقت سے پہلے بالغ ہو کر عمر بھر کامل صحت سے محروم رہتے ہیں۔
☆ بے حیائی بے شرمی پیدا ہوتی ہے۔
☆ قدم قدم پر اغوا کا خدشہ رہتا ہے۔
☆ گھر والوں میں بے سکونی اور بدگمانی رہتی ہے۔
☆ نکاح کا رشتہ بودا (کمزور) ہوتا ہے۔
☆ خاندان بکھرنے کا خدشہ لگا رہتا ہے۔
☆ رضائے الٰہی نصیب ہونا مشکل ہے۔

عصمت ریزی (زنا) کرنے والوں کو موت کی سزا:
اسلامی شریعت کے مطابق ایسے شخص کو جس نے کسی عورت کی عصمت ریزی کی ہے اسے موت کی سزا متعین کی ہے۔ اکثر لوگ اس

سخت سزا پر تعجب کا اظہار کرتے ہیں۔ بعض کا تو یہ خیال ہے کہ اسلام اک بے رحم و وحشی مذہب ہے۔ ہم نے ایک آسان سوال صدہا غیر مسلمانوں سے کیا ہے۔ فرض کرو کہ 'خدا نہ خواستہ' کوئی شخص آپکی ماں، یا آپکی بہن کی عصمت ریزی کرتا ہے۔ اور آپکو اس واقعہ کا منصف بنایا جائے اور عصمت ریزی کرنے والے کو آپکے سامنے پیش کیا جائے تب آپ اِسے کیسی سزا تجویز کریں گے؟ سبھی نے یہی کہا کہ وہ سب اُسے موت کے گھاٹ اتار دیں گے۔ بعض نے تو اس حد تک بھی کہا کہ وہ اُسے اذیت دیکر موت کے گھاٹ اتار دیں گے۔ میں ان سے یہ پوچھتا ہوں اگر کوئی شخص تمھاری بیوی یا تمہاری ماں، کی عصمت ریزی کرتا ہے تو آپ اسے موت کے گھاٹ اتارنا پسند کریں گے۔ جبکہ اگر یہی جرم کا ارتکاب جب کسی اور عورت کے ساتھ ہو تب آپ اسکی سزا کو وحشی یا بے رحمانہ حرکت تصور کیسے کر سکتے ہیں؟

یہ دوہرا معیار کیوں؟

مغربی سوسائٹی کا یہ دعویٰ کہ انھوں نے عورتوں کے مقام کو اونچا کیا ہے کھوکلہ ہے۔ مغربی سوسائٹی کا یہ دعویٰ کہ انھوں نے عورتوں کو آزادی دلائی ہے۔ سوائے انکے جسم سے کھلواڑ کرنے کی انکی روحانی بے حرمتی کرنے اور انکی بے عزتی کرنے کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ مغربی سوسائٹی کا دعویٰ ہے کہ انھوں نے عورتوں کے مقام کو اٹھایا ہے۔ برخلاف اسکے انھوں نے عورت کی عزت کو گھٹایا ہے اور انھیں طوائف، لونڈی اور غلام کے درجہ تک لا کھڑا کیا ہے۔ اور وہ تتلیاں جو عیاش افراد کے ہاتھوں کٹ پتلی بنے ہوتے ہیں۔ آرٹ اور کلچر کے رنگین پردے کے پیچھے عورتوں کا کاروبار کرتے ہیں۔

اسلامی شریعت
تمام انسانیت کیلئے رحمت

اسلامی شریعت کے نفاذ سے عصمت ریزی کے واقعات میں نمایاں کمی واقع ہوگی۔ یہ ایک فطری بات ہے کہ جیسے ہی اسلامی شریعت لاگو ہوگی اسکے نتائج لازمی ہے ظاہر ہونگے۔ اگر اسلامی شریعت کا نفاد دنیا کے کسی بھی ملک میں نافذ العمل ہوجائے چاہے وہ امریکہ ہو یا یورپ سماج آسانی سے سکون کا دم لیگا۔

حجاب سے عورت کی عزت میں کمی نہیں ہوگی بلکہ اسکے مقام کو اونچے مقام پر پہنچاتی ہے اور اسکی عزت اور عصمت کی حفاظت ہوتی ہے۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کو جو دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں سے ایک ہے۔ دنیا کے مقابلے میں سب سے زیادہ عصمت ریزی کے واقعات رونما ہونے کا اعزاز رکھتا ہے۔ ایف۔بی۔آئی کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ میں ۱۹۹۰ء میں اوسطاً ہر دن عصمت ریزی کے 1756 واقعات رونما ہوئے ہیں۔ بعد میں ایک اور رپورٹ کے مطابق ہر دن صرف امریکہ میں ہی 1900 واقعات رونما ہونے لگے ہیں۔

شاید ۱۹۹۲ء یا ۱۹۹۳ء میں ہوسکتا ہے کہ وہ اگلے سالوں میں یقیناً مزید زیادہ ہوئے ہونگے۔

ایسے منظر کی طرف توجہ دیجئے کہ امریکہ میں جہاں اسلامی حجاب نافذالعمل ہو جب بھی کوئی شخص کسی غیرعورت پر نگاہ پڑ جاتی ہے اور جب اُسے کوئی برا خیال ذہن میں آتا ہے تب وہ فوری نیچی نگاہ کرلیتا ہے۔ ہر مسلمان عورت اسلامی حجاب کا خیال رکھتی ہے۔اور اپنے جسم اور چہرے اور ہاتھوں کو کلائیوں تک چھپا کر رکھتی ہے۔اسکے باوجود اگر کوئی شخص کسی عورت کی عصمت ریزی کرتا ہے تو اُسے موت کی سزا سنائی جاتی ہے۔اوپر بیان کی گئی صورتوں میں آپ ہی بتلائیے کہ امریکہ میں عصمت ریزی کے واقعات کے تناسب میں اضافہ ہوگا یا وہی برقرار رہیگا یا کم ہوگا؟ یقیناً کم ہوگا!

ہمارے ہندوستان کا انقلابی واقعہ

ملیالم انگریزی کی مشہور و معروف ادیبہ و شاعرہ جس کی کتابیں کیمبرگ یونیورسٹی (Ph.D) لندن کورس کیلئے داخل نصاب ہے۔

اسلام قبول کرتے ہی اعلان کرتی ہے ۔

عورت

اسلامی پردے میں مکمل محفوظ ہے۔

(ثریّا داس کیرلہ)

بحوالہ سیاست و منصف ۲۳/مارچ ۱۹۹۹ء



انجیلاڈیوس جس نے 6ماہ قبلا سلام قبول کیا، شوہر نے دباؤڈالا کہ وہ بچوں کی خاطر اسلام ترک کردے لیکن اس نے انکار کردیا۔

نیویارک۔واشنگٹن (ڈی۔سی) ۱۱رنومبر یکشنبہ ۲۰۰۱ء روزنامہ سیاست ریاست مسوری کے شہر بلوں (USA) رہنے والی امریکی خاتون **انچیلاڈیوس** ۲۷ سالہ اسکول ٹیچر اسلامی پردے سے متاثر ہوکر مئی ۲۰۰۶ء میں اسلام قبول کرلیا۔ اور برقع استعمال کررہی ہے جوساری دنیا کیلئے درس عبرت ہے

عالمی ناموصحیفہ نگار

وایوان ریڈلی نے اسلام قبول کرلیا

لندن ۲۲ر اگسٹ ۲۰۰۲ء (ایجنسیز) آفغانستان میں طالبان کی جیل میں اسلامی حسن سلوک اورخصوصاً اسلامی پردہ کومحسوس کرکے اسلام قبول کرلیا۔ اورمریم نام رکھ لیا۔

مغربی ممالک کا حالیہ انکشاف

حیدرآباد ۱۴/اگست (ایجنسیز) مغربی ممالک کے کئی ہائی اسکولس کی طالبات کا میڈیکل چیک اپ کیا گیا جسمیں ۳۰ تا ۴۰ فیصد لڑکیاں حاملہ پائی گئیں۔ جن کی عمریں ۹ سال تا ۱۲ سال ہے۔

(روزنامہ سیاست)

How many more to be raped



Business & Economy, Magazine   11 August, 2006

ہمارا مقصد:

امن، سلامتی، شانتی اور
اتحاد کی فضاء کو عام کرنا۔
ساری انسانیت کو ایک
ہی خاندان کا احساس دلانا۔

دعا

یا اللہ! ساری انسانیت (مرد و عورت) کو اسلامی حجاب سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے آمین۔

ڈاکٹر محمد سراج الرحمٰن

مسواک

انبیاء علیھم السلام کی سنت ہے

مسواک سے ستّر فائدے ہیں

☆ مسوڑے مضبوط ہوتے ہیں (ابن عباس رضی اللہ عنہ)
☆ دانت سفید اور چمکدار ہوتے ہیں (حکماء)
☆ منہ سے بدبو دور ہوجاتی ہے (حکماء)
☆ سر کا درد دور ہوجاتا ہے (حکماء)
☆ معدے کو درست رکھتی ہے (حکماء)
☆ بلغم دور ہوجاتا ہے (حکماء)
☆ دل کو پاک کرتی ہے (حکماء)
☆ جسم تندرست رہتا ہے (ابن عباس رضی اللہ عنہ)
☆ قوتِ سماعت اور بصارت تیز ہوتی ہے (حضرت علی کرم اللہ وجہہ)
☆ قوتِ حافظہ میں اضافہ ہوتا ہے (حکماء)
☆ نماز کا اجر ستّر درجہ بڑھ جاتا ہے (ترمذی)
☆ تقریر میں فصاحت اور روانی آتی ہے (ابوھریرہ رضی اللہ عنہ)
☆ مسواک میں بڑی خیر و برکت ہے (ائمہ کرام)
☆ مسواک کرنے والے کے چہرہ پرنور رہتا ہے (ابودرداء رضی اللہ عنہ)
☆ جمعہ کے دن مسواک سے ہفتہ بھر کی خطائیں معاف ہوتے ہیں (شرح المعانی الاثار)
☆ مسواک سے دولت (رزق) میں برکت ہوتی ہے (نسائی)
☆ مسواک بھی ایمان کا ایک حصہ ہے (اب ابی شیبہ)
☆ مسواک کرنے والے سے فرشتے مصافحہ کرتے ہیں (مسلم شریف)
☆ مسواک کی تاکید فرمائی گئی لہذا مسواک مسنون ہے (بخاری شریف)
☆ شیطان کو غصّہ دلاتی ہے ☆ منہ کے چھالوں کو زائل کرتی ہے
☆Astringent , Buffer (درد کو دورتی) کا کام کرتی ہے۔
☆ مرتے وقت کلمہ نصیب ہوتا ہے۔ (حدیث)
☆ اگر امّت پر مشقت اور دشواری کا خیال نہ ہوتا تو مسواک کرنے کا حکم دیا جاتا (بخاری)

مرتبہ:۔ مولانا غلام نبی شاہ نقشبندی
Cell : 9391349104

تنبیہہ

بنی اسرائیل' مسواک اور کپڑوں کی صفائی کا اہتمام نہ کرنے سے ان کی عورتیں بدکاری کی طرف مائل ہوگئیں۔ (جامعہ الصغیر)

مسواک ⟨برش⟩ کے آداب

☆ مسواک کرنے سے پہلے اور بعد میں مسواک کو اچھی طرح دھولیا کریں ☆ مسواک سیدھے ہاتھ سے کریں
☆ اوپر کے دانتوں پر اوپر سے نیچے اور نیچے کے دانتوں پر نیچے سے اوپر کی طرف مسواک (برش) کو گھمائیں

اطلاع / ٹوتھ برش اور پیسٹ سے بھی مسواک کا کام لیا جاسکتا ہے ☆ مسواک (برش) کے صحیح استعمال کا طریقہ کلینک پر سکھایا جاتا ہے ☆ پیسٹ کا استعمال کسی ڈینٹل سرجن کے مشورے سے کیا جانا ضروری ہے۔